9021-اگرخاوند بیوی کاحق ہم بستری ادانہ کرے توکیاکیا جائیگا

سوال

اگر بیوی اپنے خاوند کا حق ہم بستری ادانہیں کرتی تواس موضوع میں بہت ساری سزائیں اوروعید آئی ہیں، لیکن اگراس کے برعکس خاوند اپنی بیوی کا حق ہم بستری ادانہیں کرتا توکیا کیا جائیگا ؟

پسندیدہ جواب

خاوند کا اپنی بیوی کا حق ہم بستری ادانہ کرنے کوعلماء کرام ایلاء کانام دیتے ہیں، اورایلاء یہ ہے کہ : خاوند جس خاوند کے لیے بیوی سے ہم بستری کرنا ممکن ہووہ بیوی سے ہمیشہ یا پھر چار ماہ سے زائد عرصہ کے لیے ہم بستری نہ کرنے کی قسم اٹھالے، اس کی دلیل درج ذیل فرمان باری تعالی ہے :

.{جولوگ اپنی بیویوں سے ایلاء کرتے ہیں وہ چارماہ تک انتظار کریں، اوراگروہ لوٹ آئیں تویقینا اللہ تعالی بخشنے والارحم کرنے والا ہے}۔البقرۃ(226).

ایلاء کے بارہ میں ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ :

"مدت ختم ہونے کے بعد کسی کے لیے بھی جائزنہیں کہ وہ اس پرقائم رہے بلکہ یا تووہ اسے اچھے طریقہ سے رکھ لے یا پھر طلاق کا عزم کرلے جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے حکم دیا ہے"

صحیح بخاری کتاب الطلاق (4881).

اسلام میں ایلاء کرنا حرام ہے کیونکہ یہ واجب شدہ کام کوترک کرنے کی قسم اٹھانا ہے، اگرکسی شخص نے اپنی بیوی سے چارماہ یااس سے زائدیا ہمیشہ کے لیے ہم بستری نہ کرنے کی قسم اٹھا لی، یاپھراسے کسی واجب عمل کوترک کرنے پرمعلق کردیا یا کسی حرام کام کے ارتکاب پرمعلق کردیا توایلاء واقع ہوجائیگا.

اگرکوئی شخص اپنی بیوی سے بغیر کسی عذر کے ہم بستری نہیں کرتا اوربوی کوضرر ونقصان دینے کے لیے ویسے ہی چھوڑدیتا ہے ہم بستری نہیں کرتا توفقھاء کرام نے اسے بھی ایلاء کرنے والے کے ساتھ ہی ملحق کیا ہے.

اس کا حکم یہ ہے کہ : اگرمدت کے اندرخاوند نے ہم بستری کرلی تووہ پلٹ آیا کیونکہ ہم بستری ہی واپس پلٹنا ہے اوروہ اس نے کرلی، اس طرح بیوی کواپنا حق مل جائیگا، لیکن اگروہ مدت گزرنے کے بعد بھی حق ہم بستری اداکرنے سے انکارکرتا ہے توحاکم اورقاضی اسے طلاق دینے کا حکم دے گا اگر بیوی طلاق طلب کرے، اوراگرخاوند بیوی کے طلاق طلب کرنے کے باوجود نہ توطلاق دے اورنہ ہی حق ہم بستری اداکرے توحاکم اورقاضی اسے طلاق دے کرنکاح کوفسخ کردیگا، کیونکہ ایلاء کرنے والے کے ایسا نہ کرنے کی صورت میں قاضی اس کا قائم مقام ہوگا"

دیکھیں : الملخص الفقھی للفوزان (321/2).

مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے آپ ابن قیم رحمہ اللہ کی کتاب زادالمعاد (344/5) کا مطالعہ کریں.

لیکن اگرخاوند مریض وبیمار ہوتواس کے متعلق سوال نمبر (1859) اور(5684) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.